احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 35

منگل 31 اگست 2004ء

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 31 اگست 2004ء 14 رجب 1425 ہجری - 31 ظہور 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 195

کوئی دلیل نہیں مانگی

حضرت ربیعہ بن اسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا شادی کے بارہ میں کیا خیال ہے۔ میں نے عرض کیا جو حضور پسند فرمائیں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا انصار کے فلاں قبیلہ میں چلے جاؤ اور کہو کہ رسول اللہ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے کہ تم میری شادی اس فلاں عورت سے کردو۔ میں نے جا کر یہی پیغام دیا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ کے قاصد کو خوش آمدید۔ وہ اپنا مقصد پورا کئے بغیر یہاں سے نہیں جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے میری شادی کی بہت شفقت کا سلوک کیا اور کوئی دلیل نہیں مانگی۔ (مسند احمد جلد4 ص58 حدیث نمبر 16627)

نظام جماعت کی اطاعت اور اس کی برکات کے بارے میں پُرمعارف خطبہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف پیرایوں میں اطاعت کا حکم دیا ہے

ہمارا فرض ہے کہ اطاعت کے معیار بلند کریں۔ برکت ہمیشہ نظام جماعت کی اطاعت اور اس کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 اگست 2004ء بمقام ہمبرگ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 اگست 2004ء کو ہمبرگ جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اطاعت کی اہمیت اور برکات پُرحکمت انداز میں بیان فرمائیں۔

حضور انور نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 60 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکام کی بھی، اور اگر تم کسی معاملے میں اولو الامر سے اختلاف کرو تو ایسے معاملے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا کرو اگر فی الحقیقت تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہو۔ یہ بہت بہتر طریقہ ہے اور اپنے انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کسی بھی قوم یا جماعت کی ترقی کا معیار اور ترقی کی رفتار اس قوم یا جماعت کے معیار اطاعت پر ہوتی ہے۔ جب بھی اطاعت میں کمی آئے گی ترقی کی رفتار میں کمی آئے گی اور الٰہی جماعتوں کی نہ صرف ترقی کی رفتار میں کمی آتی ہے بلکہ روحانیت کے معیار کے حصول میں بھی کمی آتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مختلف پیرایوں میں مومنوں کو قرآن کریم میں اطاعت کی نصیحت فرمائی ہے۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم دینے کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ جو تمہارے عہدیدار ہیں اور جو نظام تمہیں دیا گیا ہے اس کی بھی اطاعت کرو۔ اس لئے ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ قدرت ثانیہ کے جاری کردہ نظام کی مکمل اطاعت کریں اور اپنی اطاعت کے معیاروں کو بلند کرتے چلے جائیں لیکن اطاعت کے معیاروں کو حاصل کرنے کیلئے قربانیاں بھی کرنی پڑیں گی اور صبر بھی دکھانا ہوگا۔ پھر دنیاوی حاکم کی دنیاوی معاملات میں اطاعت ضروری ہے ملکی قوانین کی پابندی کرنا بھی ضروری ہے بشرطیکہ ملکی قانون مذہب سے براہ راست ٹکر لینے والے نہ ہوں۔ ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ وہ اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرے تبھی وہ جماعت کی برکات سے فیض یاب ہوسکتا ہے۔ کسی کے ایمان کے اعلیٰ معیار کا پتہ تبھی چل سکتا ہے جب اس پر کوئی امتحان کا وقت آئے اور وہ صبر اور قربانی کرتے ہوئے اس میں سے گزر جائے۔

حضور انور نے احادیث نبویہ سے اطاعت کے مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی۔ اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حاکم سے ناپسندیدہ بات دیکھے وہ صبر کرے کیونکہ جو نظام سے بالشت بھر جدا ہوا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلے کو بدنام کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمہارا مطمح نظر اور مقصد حیات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہونا چاہئے اور اللہ، اس کے رسول اور اس کے نظام کے جو احکامات اور قواعد و فیصلے ہیں ان کی پابندی کرنی چاہئے کیونکہ برکت ہمیشہ نظام جماعت کی اطاعت اور اس کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہے۔ اگر کبھی کسی کے خلاف غلط فیصلہ ہو جاتا ہے تو صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

حضور انور نے عہدیداران کو بھی توجہ دلائی کہ انہیں بھی احتیاط کرنی چاہئے کہ وہ بھی اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں خدا کے حضور جوابدہ ہوں گے۔ حضور نے کارکنان جلسہ کی خدمات کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ جلسہ جرمنی میں 30 ممالک کے 28 ہزار احمدیوں نے شرکت کی تھی۔

طاہر کلینک کا شیڈیول

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کارکنان سلسلہ بغرض علاج بدھ کی بجائے جمعرات کے دن تشریف لائیں۔ جمعرات اور جمعہ بیرون کے مریضوں کی چھٹی ہوگی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

فری سوئمنگ کوچنگ کیمپ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام اطفال و خدام کیلئے یکم سے 30 ستمبر 2004ء تک سوئمنگ پول ربوہ میں ایک فری کوچنگ کیمپ لگایا جا رہا ہے جس کا وقت شام 4:00 سے 5:00 بجے تک ہوگا۔ ایسے خدام و اطفال جو اس کیمپ میں شرکت کے خواہشمند ہوں وہ فوری عملہ سوئمنگ پول سے رابطہ کریں۔

فون نمبر: 213955

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 5 ستمبر 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اگست 2004ء مبلغ اکیانوے روپے (Rs.91/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خطبہ جمعہ

دعوت الی اللہ کا کام ایک مستقل کام ہے

ہر احمدی اپنے لئے فرض کرلے کہ اس نے سال میں کم از کم ایک یا دو دفعہ ایک یا دو ہفتے تک اس کام کے لئے وقف کرنا ہے

(قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے دعوت الی اللہ کی طرف پوری سنجیدگی سے خصوصی توجہ دینے کی تاکید اور نہایت اہم نصائح)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 جون 2004ء بمطابق 4 احسان 1383 ہجری شمسی بمقام نن سپیٹ۔ ہالینڈ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ حٰم سجدہ کی آیت :34 کی تلاوت کی اور فرمایا

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجالائے اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جو بات پسند ہے وہ یہ ہے کہ اس کی مخلوق شیطان کے چنگل سے نکل کر اس کی عبادت بجالانے والی ہو۔ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کھلی چھٹی دے دی، ٹھیک ہے تم میرے بندوں کو ورغلانے کی کوشش کرنا چاہتے ہو تو کرتے رہو، ان کو نیکی کی راہ سے ہٹانے کی کوشش کرنا چاہتے ہو تو کرتے رہو لیکن ساتھ یہ فرما دیا کہ میرے بندے جو نیکی پر قائم رہیں گے ان کو نیکی پر قائم رکھنے کے لئے میرے انبیاء دنیا میں آتے رہیں گے اور ان کے ماننے والوں میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جو میری عبادت بجالانے والے اور میری طرف جھکنے والے اور مخلوق کو میری طرف لانے کا فریضہ انجام دینے والے ہوں گے۔ اور فرمایا کہ یہی لوگ ہیں نیکیوں پر قائم رہنے والے جو فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور یہی لوگ ہیں جو میری ابدی جنتوں کے وارث ہوں گے جو لوگوں کو نیکی کی تلقین کرنے والے ہوں گے اور عبادات بجالانے والے ہوں گے۔ جس طرح کہ میں نے کہا اور نیک اعمال بجالانے والے ہوں گے اور اس درد کے ساتھ نیکیوں کی تلقین کرنے والے اور نیکیوں پر قائم رہنے والے ہوں گے کہ اے شیطان! تو ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ لیکن کیونکہ زبردستی کوئی نہیں ہے اس لئے ایسے بھی لوگ ہوں گے جو شیطان کے بہکاوے میں آ جائیں گے، شیطان کی پیروی کر رہے ہوں گے۔ اور یہ لوگ نور کو چھوڑ کر ظلمات کی طرف جانے والے ہوں گے۔ ان کا ٹھکانہ پھر آگ ہوگا۔ اور فرمایا کہ میں انہیں ضرور آگ میں ڈالوں گا۔

تو یہ دو قسم کے گروہ ہیں ایک اللہ کی عبادت کرنے والے اور ایک شیطان کے بہکاوے میں آنے والے۔ اور اللہ کی عبادت کرنے والے وہ ہیں جو درد کے ساتھ لوگوں کو بھی اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں پر یہ انعام اور احسان بھی فرمایا ہے کہ اس نے ہمیں اس گروہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی جو تمام انبیاء پر یقین رکھنے والا اور ان پر ایمان لانے والا ہے۔

.........اور اس لحاظ سے ہم اپنے آپ کو جتنا بھی خوش قسمت سمجھیں کم ہے اور اس احسان پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ لیکن واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہم پر ایک ذمہ داری بھی ڈالتا ہے کہ جس قیمتی خزانے کو تم نے حاصل کیا ہے، جس لعل بے بہا کو تم نے پالیا ہے اس کو اپنے تک ہی محدود نہیں رکھنا بلکہ اس خزانے کو اور ان خزائن کو جو ہزاروں سال سے مدفون تھے۔ ان خزانوں کو جن کو حاصل کرنے کے بعد انسان خدا تک پہنچ سکتا ہے، دوسروں تک بھی پہنچائیں، انہیں بھی شیطان کے چنگل سے آزاد کروائیں، اور اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار بندے بنائیں۔ اور اس حدیث پر عمل کرنے والے ہوں کہ جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ ان کو بھی اس میں سے حصہ دو، اس خزانے کو، اس گہر نایاب کو دبا کر ہی نہ بیٹھ جاؤ بلکہ اس کو دنیا کے ہر شخص تک پہنچاؤ.........۔

اسی طرح عیسائیوں اور دوسرے مذاہب والوں کو بھی (۔) احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ ایک درد کے ساتھ ان کے لئے دعائیں کریں۔ ان کو اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بنائیں۔ دنیا میں تیزی سے تباہی آ رہی ہے اور بڑی تیزی سے تباہی کی طرف دنیا بڑھ رہی ہے۔ اس کی نزاکت کے پیش نظر ہمیں اس طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔ تبھی ہم اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بہترین ٹھہر سکتے ہیں.........۔

کسی شخص کے ذریعے کسی دوسرے شخص کے ہدایت پا جانے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قدر خوشی کا اظہار فرمایا ہے۔ اس کا اندازہ اس حدیث سے ہوتا ہے۔ حضرت سہل بن سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ بخدا تیرے ذریعے ایک آدمی کا ہدایت پا جانا، تیرے لئے اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ بہتر ہے۔

(مسلم کتاب الفضائل ۔باب فضائل علی بن ابی طالب)

سرخ اونٹ اس زمانے میں بڑی قدر و قیمت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ جس طرح اس زمانے میں بڑی بڑی کاریں ہیں یا شاید اس سے بھی زیادہ۔ کیونکہ اس زمانے میں سفر کا ذریعہ خاص طور پر ریگستان میں، اور وہ ریگستانی علاقہ ہی تھا اونٹ ہی ہوتا تھا۔ تو فرمایا کہ دنیاوی لحاظ سے جو ایک اعلیٰ معیار ہے کسی انعام کا اس سے بڑھ کر کسی کی ہدایت کا باعث بن کر کسی کو سیدھے راستے پر لا کر تم اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکتوں کے مورد ہو گے۔

غرض کہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والے کا دنیاوی نظر سے بھی کوئی مقابلہ نہیں ہے، کوئی موازنہ نہیں ہے۔ انسان کی سوچ سے ہی باہر ہے، اس لئے اس طرف بہت توجہ کریں۔ آپ لوگ جو ان ملکوں میں بیٹھے ہوئے ہیں، یہاں بھی فرض بنتا ہے کہ (۔) کی تعلیم کو پہنچائیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچا لیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

پھر کراور دورہ کر کے (ـ) کریں اور اس (ـ) میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔

(ملفوظات جلد دوم ـ صفحہ 219 جدید ایڈیشن)

دیکھیں حضرت اقدس مسیح موعود کی طبیعت میں یہ پیغام پہنچانے کا کس قدر جوش پایا جاتا ہے۔ پس ہمیں بھی اپنی ترجیحات کو بدلنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کے معاملہ میں سنجیدہ ہونا چاہئے۔ تبھی ہم آپ کی بیعت میں شامل ہونے کے دعوے میں سچے ثابت ہو سکتے ہیں۔

آج ہم سے جو مطالبہ کیا جا رہا ہے وہ صرف یہ ہے کہ اپنے مالوں کو بھی دین کی راہ میں خرچ کرو، اور اپنے وقت کو بھی دین کی راہ میں خرچ کرو۔ آج ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے (ـ) کی حسین تعلیم کے وہ بے بہا خزانے دے دیئے ہیں جن کی مدد سے ہم دلائل کے ذریعہ سے دشمن کا منہ بند کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ ان دلائل کے سامنے آج نہ کوئی عیسائی ٹھہر سکتا ہے نہ یہودی، نہ ہندو اور نہ کوئی اور..........

اب گزشتہ کچھ عرصہ سے بنگلہ دیش میں بھی ایک بڑا فساد پیدا ہوا ہوا ہے۔ لیکن بنگلہ دیش کے عوام میں اس وقت باقی ملکوں کی نسبت سب سے زیادہ شرافت نظر آتی ہے اور اسی طرح اخبارات میں بھی کہ وہ مُلّاں کے خدا کے نام پر اس فساد کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر دے اور اگلا جرأتمندانہ قدم بھی اٹھانے کی توفیق دے اور ان کو اس قابل بنائے کہ اس زمانے کے امام کو بھی پہچان سکیں۔

اب تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اپنی طرف بلانے کے لئے راستے بھی آسان کر دیئے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ذریعہ اور وسیلہ بھی مہیا کر دیا ہے۔ آج (ـ) احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ سے 24 گھنٹے یہی کام ہو رہا ہے، 24 گھنٹے اس کام کے لئے وقف ہیں۔ پس اگر اپنے علم میں کمی بھی ہو تو اس کے ذریعہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ضرورت توجہ کی ہے۔ لوگوں کے دلوں میں بے چینی پیدا ہو چکی ہے۔ پس ہمیں بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ وسائل بھی میسر ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ توجہ کریں۔ دنیا میں ہر احمدی اپنے لئے فرض کر لے کہ اس نے سال میں کم از کم ایک یا دو دفعہ ایک یا دو ہفتے تک اس کام کے لئے وقف کرنا ہے۔ یہ میں ایک یا دو دفعہ کم از کم اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جب ایک رابطہ ہوتا ہے تو دوبارہ اس کا رابطہ ہونا چاہئے اور پھر نئے میدان بھی مل جاتے ہیں۔ اس لئے اس بارے میں پوری سنجیدگی کے ساتھ تمام طاقتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے آپ کو ہر ایک کو پیش کرنا چاہئے۔ چاہے وہ ہالینڈ کا احمدی ہو یا جرمنی کا ہو۔ یا بیلجیئم کا ہو یا فرانس کا ہو یا یورپ کے کسی بھی ملک کا ہو یا دنیا کے کسی بھی ملک کا ہو چاہے گھانا کا ہو افریقہ میں یا بورکینا فاسو کا ہو، کینیڈا کا ہو یا امریکہ کا ہو یا ایشیائی کسی ملک کا ہو، ہر ایک کو اب اس بارے میں سنجیدہ ہو جانا چاہئے اگر دنیا کو تباہی سے بچانا ہے۔ ہر ایک کو ذوق اور شوق کے ساتھ اس پیغام کو پہنچائیں، اپنے ہم وطنوں کو اپنے اس پیغام کو پہنچائیں، اور جیسا کہ میں نے کہا دنیا کو تباہی سے بچائیں کیونکہ اب اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے بغیر کوئی قوم بھی محفوظ نہیں۔ اس لئے اب ان کو بچانے کے لئے داعیان الی اللہ کی مخصوص تعداد یا مخصوص ٹارگٹ حاصل کرنے کا وقت نہیں ہے۔ یا اسی پہ گزارا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اب تو جماعتوں کو ایسا پلان کرنا چاہئے، جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ ہر شخص، ہر احمدی اس پیغام کو پہنچانے میں مصروف ہو جائے۔ اور آپ لوگ جہاں اس کام سے دنیا کو فائدہ پہنچا رہے ہوں گے ان کو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر کر رہے ہوں گے وہاں آپ کو بھی فائدہ ہو گا۔ اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچا رہے ہوں گے اور ثواب بھی حاصل کر رہے ہوں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی نیک کام اور ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا کہ ثواب اس پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا۔ اور جو شخص کسی برائی اور گمراہی کی طرف بلاتا ہے اس کو بھی اس قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر اس کی برائی کرنے والے کو ہوتا ہے۔ (مسلم کتاب العلم۔ باب من حسنة و سيئة)۔

تو دیکھیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اظہار کس طرح اپنے بندوں کو اپنی طرف بلانے والوں کو ثواب پہنچا رہا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے، خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکہ نہیں چلتا۔ جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دھوکہ دیتا ہے وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جاوے گا۔

پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ (ـ) میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے، یہ یونہی چلی جاتی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 563۔ جدید ایڈیشن)

پس اگر اپنی عمروں میں برکت ڈالنی ہے، اللہ کے فضلوں کا وارث بننا ہے تو دنیا کو حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ پیغام پہنچا دیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’اے تمام لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور تمام وہ انسانی روحو جو مشرق و مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف (ـ) ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔‘‘

(تریاق القلوب ـ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 141)

اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک سچی تڑپ کے ساتھ نوع انسانی کی سچی ہمدردی اور محبت کے جذبے کے تحت حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ پیغام دنیا کے ہر فرد تک پہنچانے والا ہو اور ہم اُسے پہنچاتے چلے جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آج کل، جیسا کہ پہلے میں نے کہا، ایم ٹی اے کا بھی ایک ذریعہ نکال دیا ہے، اپنے دوستوں کو اس سے متعارف بھی کرانا چاہئے۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ پیغام پہنچانے کے (ـ) کرنے کے بھی کوئی طریقے، سلیقے ہوتے ہیں۔ اس سچی تڑپ اور جوش اور جذبے کے ساتھ حکمت اور دانائی کا پہلو بھی مدنظر رہنا چاہئے۔ حکمت کے ساتھ اس پیغام کو پہنچانا چاہئے تاکہ دنیا پر اثر بھی ہو اور جس نیت سے ہم پیغام پہنچا رہے ہیں وہ مقصد بھی حاصل ہو، نہ کہ دنیا میں فساد پیدا ہو۔ اس لئے اس قرآنی آیت کو اس معاملے میں ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

فرمایا: (ـ) (النحل:126)۔ یعنی اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا رب ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

پس جو مختلف ذرائع ہیں ان کو استعمال کریں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا۔ لیکن مختلف لوگوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں ان طبائع کے مطابق ان کو نصیحت ہونی چاہئے، ان کو (ـ) ہونی چاہئے۔ اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے جہاں فتنہ پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو دعائیں کرتے ہوئے کیونکہ اصل چیز تو دعا ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچتی ہے تو اللہ سے دعائیں کرتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے ایسی جگہوں سے پھر بچنا چاہئے، اٹھ جانا چاہئے عارضی طور پر۔ لیکن یہ نہیں ہے کہ ان لوگوں کے لئے دعائیں کرنی بند کر دیں بلکہ ان لوگوں کی ہدایت کے لئے مسلسل اللہ تعالیٰ

سے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:" جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرائے میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس جادلھم بالتی ھی احسن کے مواقق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرز کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے یوتی الحکمت من یشاء (الحکم جلد 7 نمبر 9 مورخہ 10 مارچ 1903ء صفحہ 8) جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ حکمت بھی اسے میسر آتی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ چاہے اس لئے داعی الی اللہ کو ایک (۔) کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کے آگے بہت جھکنے والا اور اس سے ہر وقت مدد مانگنے والا ہونا چاہئے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کی طرف کسی کو بلا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے واسطے سے ہی سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے دعوت الی اللہ کرنے سے پہلے بھی دعائیں کریں۔ اس دوران میں بھی دعائیں کریں اور ہمیشہ بعد میں بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور ہی جھکتے رہنا چاہئے۔ اور اس سے حکمت و دانائی اور اس کا فضل ہمیشہ طلب کرتے رہنا چاہئے۔ اور جب اس طرح کام کو شروع کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ بے انتہا برکت پڑے گی۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مجادلہ حسنہ کا مطلب کیا ہے۔ فرمایا: اس کا مطلب مداہنت نہیں ہے۔ یعنی خوشامدانہ طور پر بزدلی سے بات چھپائی جائے یہ نہیں ہے۔ بلکہ حکمت جرأت کے ساتھ بھی ہونی چاہئے۔ فرمایا کہ: آیت (۔) کا یہ منشا نہیں ہے کہ ہم اس قدر نرمی کریں کہ مداہنہ کر کے خلاف واقعہ بات کی تصدیق کر لیں۔..........

(تریاق القلوب ۔روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 305 حاشیہ)

بعض لوگ بعض دفعہ ماحول کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ہر بات میں ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں یا کہہ دیتے ہیں کہ وقت کا تقاضا تھا، ہم سمجھتے تھے کہ اس وقت ہاں میں ہاں ملانے سے ان لوگوں کے ہمارے ساتھ ملنے کے امکانات زیادہ ہیں تو یہ غلط طریق ہے۔ یہ بزدلی ہے اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی کمی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو یہ کہتا ہے کہ دلوں کو تو میں نے بدلنا ہے۔ تمہارا کام صرف پیغام پہنچانا ہے۔ اس لئے ایسے موقعوں پر بھی جرأت کا اظہار کرتے ہوئے کہ یہ غلط باتیں ہیں وہاں سے اٹھ جانا چاہئے۔ اور ان لوگوں کا معاملہ پھر خدا پہ چھوڑنا چاہئے۔ حضرت علیؓ کا قول ہے آپ نے فرمایا دلوں کی کچھ خواہشیں اور میلان ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ کسی وقت بات سننے کے لئے تیار رہتے ہیں اور کسی وقت اس کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اس لئے لوگوں کے دلوں میں ان میلانات کے تحت داخل ہو کر اسی وقت اپنی بات کہا کرو جب کہ وہ سننے کے لئے تیار ہوں۔ اس لئے کہ دل کا حال یہ ہے کہ جب اس کو کسی بات پر مجبور کیا جائے تو اندھا ہو جاتا ہے یعنی بعض دفعہ لوگ بات کو قبول کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ تو اس قول پر عمل کرنے کے لئے سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ جس سے بھی آپ کا رابطہ ہو رہا ہے جس کو بھی آپ نے (۔) کرنی ہے اس سے ذاتی تعلق ہو اور پھر یہ ذاتی تعلق اور ذاتی رابطہ مستقل رابطے کی شکل میں قائم رہنا چاہئے۔ اور موقع کے لحاظ سے موقع پا کر کبھی کبھی بات چھیڑ دینی چاہئے جس سے اندازہ ہو کہ یہ لوگوں پر اثر کرے گی۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے یا تو بزدلی دکھا دی یا پھر جوش میں پیچھے ہی پڑ جاتے ہیں اور موقع و محل کا بھی لحاظ نہیں رکھتے۔ اس سے جو تھوڑا بہت تعلق پیدا ہوا ہوتا ہے وہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اور جس کو آپ (۔) کر رہے ہیں اس کو بالکل ہی پرے دھکیل دیتے ہیں۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ بعض طبیعتیں ہوتی ہیں جن کا ذاتی میلان یا رجحان ہی دین کی طرف نہیں ہوتا۔ ان کو اگر شروع میں ہی (۔) شروع کر دی جائے تو ان کا تو اس سے کوئی تعلق ہی نہیں وہ تو لامذہب لوگ ہیں، وہ تو بعض خدا پر بھی یقین کرنے والے نہیں ہوتے۔ اپنے مذہب سے جو ان کا بنیادی مذہب ہے اس سے بھی دور ہٹے ہوئے ہوتے ہیں اور مذہب سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی تو وہ ہماری بات کیسے سنیں گے۔ پہلے تو بات یہ ہے کہ ان کو مذہب پر یقین پیدا کروانا ہو گا، پہلے ان کو خدا کی پہچان کروانی ہوگی۔ جب اس طرز پر باتیں ہوں گی تو نہ صرف ایک شخص جس کو آپ (۔) کر رہے ہیں اس پر اثر ہوگا بلکہ ماحول پر بھی اثر ہو رہا ہوگا۔ اور ماحول میں بھی یہ اظہار ہو رہا ہوگا کہ یہ شخص خدا کا خوف رکھنے والا ہے اور خدا کی خاطر ہر کام کرنے والا ہے اور خدا کی خاطر خدا کی طرف بلانے والا ہے۔ اس میں ایک درد ہے کہ خدا تعالیٰ کے بندے اس کے آگے جھکیں اور یہ کسی ذاتی مفاد کے لئے کام نہیں کر رہا۔ اس بات سے کہ جو کچھ بھی ہے خدا تعالیٰ کی خاطر ہے اس کا ماحول پر بہت زیادہ اثر پڑتا ہے اور دعوت الی اللہ کے اور بھی مواقع میسر آ جاتے ہیں اور اس میں مزید آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:" ہمارے لوگ مخالفین سے سختی سے پیش نہ آیا کریں۔ ان کی درشتی کا نرمی سے جواب دیں اور ملاطفت سے سلوک کریں۔ چونکہ یہ خیالات مدت مدید سے ان کے دلوں میں ہیں رفتہ رفتہ ہی دور ہوں گے۔ اس لئے نرمی سے کام لیں۔ اگر وہ سخت مخالفت کریں تو اعراض کریں۔ مگر اس بات کے لئے اپنے اندر قوت جاذبہ پیدا کرو اور قوت جاذبہ اس وقت پیدا ہوگی جب تم صادق مومن بنو گے"۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ 232)

اپنی طرف کھینچنے کے لئے، ایک کشش پیدا کرنے کے لئے کہ لوگ آپ کی طرف کھینچے چلے آئیں فرمایا کہ سچے مومن بنو گے جو تمہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیئے ہیں ان کو بجا لانے کی کوشش کرو گے تب اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل حال رہے گی اور لوگوں پر بھی اثر ہوگا۔ اب دیکھیں کہ عیسائی پادری تبلیغ کرتے ہیں اکثر و بیشتر ایسے ہمدرد بن کے اپنی طرف مائل کر رہے ہوتے ہیں کہ لوگوں کو ان کی طرف رجحان ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر افریقہ میں بڑی ہمدردی سے لوگوں کے ساتھ پیش آ رہے ہوتے ہیں۔ دل میں جو مرضی ہو یہ تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے لیکن ظاہری طور پر گاؤں میں جا کے ہمدردی کر رہے ہوتے ہیں، ان کی ضروریات کو پورا کر رہے ہوتے ہیں، ان کو پیغام پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ وہ ایک جھوٹے مقصد کے لئے کر رہے ہیں جبکہ اصل سچائی ہمارے پاس ہے۔ ہمیں تو اس طرف بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے تا کہ انسانیت کو تباہی سے بچایا جا سکے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ عوام، متوسط درجے کے، امراء۔ فرمایا کہ" عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں"۔ ان کو اتنا دین کا علم وغیرہ بھی نہیں ہوتا، سمجھ بھی نہیں ہوتی۔" ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے اس لئے ان کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ امراء کے لئے سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں۔ اور ان کا تکبر اور تعلّی اور بھی سدّ راہ ہوتی ہے"۔ ایک تو ان کو اپنی دنیاوی پوزیشن کا بڑا خوف رہتا ہے۔ دوسرے تکبر پیدا ہو جاتا ہے۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے لگ جاتے ہیں"اس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کے طرز کے موافق ان سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو۔ قَلَّ وَدَلَّ۔ مگر عوام کو (۔) کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہئے۔ رہے اوسط درجے کے لوگ، زیادہ تر یہ گروہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان کو (۔) کی جاوے۔ وہ بات کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کے مزاج میں وہ تعلّی اور تکبر اور نزاکت بھی نہیں ہوتی جو امراء کے مزاج میں ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو سمجھانا بہت مشکل نہیں ہوتا"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 161-162 جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے فرمایا چاہئے کہ:" جب کلام کرے تو سوچ کر اور مختصر کام کی بات کرے۔ بہت بحثیں کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ پس چھوٹا سا چٹکلہ کسی وقت چھوڑ دیا جو سیدھا کان کے اندر چلا جائے۔ پھر کبھی اتفاق ہو تو پھر سہی۔ غرض آہستہ آہستہ پیغام حق پہنچاتا رہے اور تھکے نہیں۔ کیونکہ آج کل خدا کی محبت اور اس کے ساتھ تعلق کو لوگ دیوانگی سمجھتے ہیں۔ اگر صحابہؓ اس زمانے میں ہوتے تو لوگ انہیں سودائی کہتے اور وہ انہیں کافر کہتے۔ دن رات بیہودہ باتوں اور طرح طرح

کی غفلتوں اور دنیاوی فکروں سے دل سخت ہو جاتا ہے۔ بات کا اثر دیر سے ہوتا ہے۔ایک شخص علی گڑھی غالباً تحصیل دار تھا میں نے اس کو کچھ نصیحت کی۔ وہ مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا۔ میں نے دل میں کہا میں بھی تمہارا پیچھا نہیں چھوڑنے کا۔آخر باتیں کرتے کرتے اس پر وہ وقت آ گیا کہ وہ یا تو مجھ پر تمسخر کر رہا تھا یا چیخیں مار مار کر رونے لگا۔بعض اوقات سعید آدمی ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے شقی ہے یعنی ظالم ہے سنگدل ہے تو ''یاد رکھو ہر قفل کے لئے ایک کلید ہے''۔ایک چابی ہے۔''بات کے لئے بھی ایک چابی ہے۔وہ مناسب طرز ہے۔'' پھر آپ دواؤں کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کسی مریض کو کوئی دوا مفید ہوتی ہے اور کسی کو کوئی تو اس لحاظ سے دوائی بھی دینی چاہئے۔ پھر فرمایا ''ایسے ہی ہر ایک بات ایک خاص پیرائے میں خاص شخص کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ یہ نہیں کہ سب سے یکساں بات کی جائے۔ بیان کرنے والے کو چاہئے کہ کسی کے برا کہنے کو برا نہ منائے بلکہ اپنا کام کئے جائے اور تھکے نہیں۔امراء کا مزاج بہت نازک ہوتا ہے اور وہ دنیا سے غافل بھی ہوتے ہیں۔بہت باتیں سن بھی نہیں سکتے۔انہیں کسی موقع پر کسی پیرائے میں نہایت نرمی سے نصیحت کرنی چاہئے۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 144 جدید ایڈیشن)

پھر (ـ) کرنے والوں کے لئے ایک اور نسخہ بیان فرمایا کہ ''اس کام کے واسطے وہ آدمی موزوں ہوں گے جو کہ من یتق ویصبر کے مصداق ہوں۔ان میں تقویٰ کی خوبی بھی ہو اور صبر بھی ہو۔ پاکدامن ہوں، فسق و فجور سے بچنے والے ہوں، معاصی سے دور رہنے والے ہوں لیکن ساتھ ہی مشکلات پر صبر کرنے والے ہوں۔لوگوں کی دشنام دہی پر جوش میں نہ آئیں۔ ہر طرح کی تکلیف اور دکھ کو برداشت کر کے صبر کریں۔کوئی مارے بھی تو مقابلہ نہ کریں جس سے فتنہ و فساد ہو جائے۔دشمن جب گفتگو میں مقابلہ کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ اسے جوش دلانے والے کلمات بولے جس سے فریق مخالف صبر سے باہر ہو کر اس کے ساتھ آمادہ بہ جنگ ہو جائے''۔(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 318۔جدید ایڈیشن) (یعنی لڑائی کی صورت پیدا ہو جائے)

حضرت مسیح موعود نے اس میں یہی مسلسل فرمایا کہ تھکنا نہیں۔دعوت الی اللہ کا کام ایک مستقل کام ہے، مستقل مزاجی سے لگے رہنے والا کام ہے اور یہ نہیں ہے کہ ایک رابطہ کیا یا سال کے آخر میں دو مہینے اپنے ٹارگٹ پورے کرنے کے لئے وقف کر دیئے۔ بلکہ سارا سال اس کام پہ لگے رہنا چاہئے اور اس طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے۔اور جس آدمی کو پکڑیں اس کا پتہ لگ جاتا ہے کس مزاج کا ہے۔ جو بھی آپ کے رابطے ہوتے ہیں پھر مسلسل اس سے رابطہ ہو۔آخر ایک وقت ایسا آئے گا یا تو آپ کو اس کے بارے میں پتہ لگ جائے گا کہ اس کا دل سخت ہے اور وہ ایسی زمین ہی نہیں جس پہ کوئی چھینٹا بارش کا اثر کر سکے،کوئی نیکی کا اثر اس پر ہو،تو اس کو تو آپ چھوڑیں۔لیکن بہت سارے ایسے ہیں جو آپ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔اس لئے اس عمل کو مسلسل جاری رہنا چاہئے اور سو نہیں جانا چاہئے کہ جی کام سال کے آخر میں کر لیں گے۔

پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں ان میں ایک بہت بڑی خوبی جس کی ضرورت ہے اور جس کے بغیر نہ جوش کام آ سکتا ہے نہ (ـ) کے لئے کسی قسم کا کوئی شوق کام آ سکتا ہے، نہ (ـ) کے طریقوں میں حکمت، دانائی اور علم کام آ سکتا ہے وہ جو سب سے ضروری چیز ہے وہ ہے عمل۔ اس لئے میں نے جو پہلی آیت تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی تعریف کر کے یہ بھی فرمایا کہ صرف وہ نیکی کی طرف بلاتے ہی نہیں ہیں بلکہ نیک اعمال خود بھی بجا لانے والے ہیں۔ان کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ یہ نہیں کہ وہ خود کچھ کر رہے ہوں اور لوگوں کو کچھ کہہ رہے ہوں۔اور جب ان کا قول و فعل ایک جیسا ہو گا تو تبھی وہ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ بات کہنے کے بھی حقدار ہوں گے کہ ہم کامل فرمانبرداروں میں سے ہیں۔تو اللہ تعالیٰ تو غیب کا علم جانتا ہے۔ وہ تو ہمارے سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کا خوب علم رکھتا ہے۔ ہر بات اس کے علم میں ہے۔اگر ہمارے قول و فعل میں تضاد ہوگا تو وہ فرمائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو،تم کامل فرمانبرداروں میں نہیں ہو کیونکہ تمہارے قول و فعل میں تضاد ہے۔ کہتے کچھ ہو کرتے کچھ ہو۔اس لئے ایمان لانے والوں کو دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے یہ نصیحت فرمائی کہ (ـ)(الصف :3`2) کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں۔اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔تو اللہ تعالیٰ کو تو دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔ لوگوں کی آنکھوں میں تو دھول جھونکی جا سکتی ہے۔اپنی ظاہری پاکیزگی کا اظہار کر کے لوگوں سے تو واہ واہ کروائی جا سکتی ہے۔لوگوں کو تو علم نہیں ہوتا، نیکی کا ظاہری تاثر لے کر وہ کسی کو عہدیدار بنانے کے لئے ووٹ بھی دے دیتے ہیں اور عہدیدار بن بھی جاتے ہیں۔ پھر بڑھ بڑھ کر داعیان میں اپنے نام بھی لکھوا لیتے ہیں،لیکن اس کا فائدہ کیا ہوگا۔ کیونکہ تمہارے قول و فعل میں تضاد ہوگا اس وجہ سے تم اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں گنہگار ہو گے۔ فائدہ کی بجائے الٹا نقصان ہے۔اس لئے ہر ایک کو اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہئے۔کام میں برکتیں بھی اس وقت پڑتی ہیں جب نیتیں صاف ہوں۔ انما الاعمال بالنیات۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''(دین) کی حفاظت اور سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے سب سے اول تو وہ پہلو ہے کہ تم (ـ) کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 615 جدید ایڈیشن)

تو ہر داعی الی اللہ کو، ہر (ـ) کرنے والے کو، ہر واقف زندگی کو، ہر عہدیدار کو اور کیونکہ دنیا کی نظر ایک جماعت کی حیثیت سے جماعت کے ہر فرد پر ہے۔اس لئے ہر احمدی کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا ایک نمونہ بننے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی ہماری مدد فرمائے اور ہماری زندگیوں میں بھی اس کے فضل کے آثار ظاہر ہوں۔ جب یہ عملی نمونے ہم دکھانے شروع کر دیں گے اور دکھانے کے قابل ہو جائیں گے اور ہر شخص خواہ وہ کسی عمر کا ہو اور کسی پیشے سے تعلق رکھتا ہو، اپنے ماحول میں اس پاک تبدیلی کے ساتھ (ـ) میں جت جائے گا تو تب ہی ہم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والوں میں شمار ہو سکتے ہیں۔اور احمدیت کے جھنڈے کو جلد از جلد دنیا میں گاڑ سکتے ہیں۔

ایک جگہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔کہ: ''اپنے پائے اور اپنے طبقے کے لوگوں کو احمدی بنائیں۔ زمیندار زمیندار کو احمدی بنائیں، وکیل وکیل کو، ڈاکٹر ڈاکٹروں کو، انجینئر انجینئروں کو، پلیڈر پلیڈروں کو۔اسی طرح چند سالوں میں ایسا عظیم الشان تغیر پیدا کیا جا سکتا ہے کہ طوفان نوح بھی اس کے سامنے مات ہو جائے''۔ (الفضل 15 فروری 1929ء)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مدینے کی کیا حالت ہو گئی، ہر ایک حالت میں تبدیلی ہے۔پس اس تبدیلی کو مدنظر رکھو اور آخری وقت کو ہمیشہ یاد رکھو۔آنے والی نسلیں آپ لوگوں کا منہ دیکھیں گی۔اور اسی نمونے کو دیکھیں گی۔ اگر تم پورے طور پر اپنے آپ کو تعلیم کا عامل نہ بناؤ گے تو گویا آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے۔انسان کی فطرت میں نمونہ پرستی ہے۔ وہ نمونے سے بہت جلد سبق لیتا ہے۔ایک شرابی اگر کہے کہ شراب نہ پیو ایک زانی کہے کہ زنا نہ کرو۔ایک چور دوسرے کو کہے کہ چوری نہ کرو تو ان نصیحتوں سے دوسرے کیا فائدہ اٹھائیں گے۔ بلکہ وہ تو کہیں گے کہ بڑا ہی خبیث ہے وہ جو خود کرتا ہے اور دوسروں کو اس سے منع کرتا ہے۔ جو لوگ خود ایک بدی میں مبتلا ہو کر اس کا وعظ کرتے ہیں وہ دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔دوسروں کو نصیحت کرنے والے اور خود عمل نہ کرنے والے بے ایمان ہوتے ہیں اور اپنے واقعات کو چھوڑ جاتے ہیں۔ایسے واعظوں سے دنیا کو بہت بڑا نقصان پہنچتا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 518 جدید ایڈیشن)

تو جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا خود کسی بدی میں مبتلا ہو کر دوسرے کو اس بدی سے کس طرح روک سکتے ہو۔کسی کو کس طرح راستہ دکھا سکتے ہو اگر خود ہی اس راستے کو نہ دیکھا ہو۔جس شخص کو بھی آپ نصیحت کر رہے ہوں وہ کہے گا پہلے اپنے آپ کو تو سنبھالو، اپنے گھر کی خبر لو،

مجھے تم کہہ رہے ہو کہ ایک خدا کی عبادت کرو اور خود تمہارا یہ حال ہے کہ نمازوں کے اوقات میں مجلسیں لگا کر بیٹھے رہتے ہو یا اپنے دنیاوی دھندوں میں مشغول رہتے ہو، اللہ تعالیٰ کا حکم جو تم مجھے بتا رہے ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرو، اس کا خیال رکھو اور تمہاری بیوی کا یہ حال ہے کہ دوسرے گھروں میں بتاتی پھرتی ہے کہ تم انتہائی ظالم خاوند ہو۔ اس پر دست درازی کرتے ہو، اس کو مارتے پیٹتے ہو۔ تم ایک ظالم سسر ہو، اپنی بہو پہ بھی ہاتھ اٹھانے سے دریغ نہیں کرتے۔ وہ تمہیں کہے گا جس کو بھی (۔) کر رہے ہو کہ اپنی بیوی کو بھی سمجھاؤ، اپنے گھر کی بھی خبر لو کہ وہ بھی ان احکامات پر عمل کرے اور اپنی بہو سے حسن سلوک کرے۔ تم خود تو پہلے اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کرو، تمہارے ہمسائے تو تم سے تنگ آئے پڑے ہیں۔ تم خود تو اپنے ماں باپ کے حقوق ادا کرو۔ تمہارے ماں باپ تو تم سے سخت نالاں ہیں، ناراض ہیں کہ تم بڑھاپے میں ان سے بدتمیزی سے پیش آتے ہو۔ تم اپنے کاروباری ساتھی کو جو دھوکہ دے رہے ہو پہلے اس سے تو معاملہ صاف کرو۔ تم اپنے افسروں اور ماتحتوں کے جو حقوق دبائے بیٹھے ہو پہلے وہ تو ادا کرو۔ جو زیر (۔) ہے پہلے یہی کہے گا اگر اس کو آپ کا علم ہے کہ جب تم اپنے اندر سب تبدیلیاں پیدا کر لو گے تو پھر مجھے نصیحت کرنا، مجھے بھی اپنی جماعت کی خوبیاں بیان کرنا، مجھے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا۔ ورنہ تم خود اپنے مذہب کی تعلیم کے مطابق، قرآن کی تعلیم کے مطابق گنہگار ہو، مجھے کیا راستہ دکھاؤ گے۔

پس استغفار کا مقام ہے، بہت زیادہ استغفار کا مقام ہے۔ جو کوتاہیاں اور غلطیاں ہم سے ہو چکی ہیں ان کی اللہ سے معافی مانگیں۔ اس کے سامنے جھکیں یہ عہد کریں کہ ہم سے جو ظلم ہوئے ان سے محض اور محض رحم فرماتے ہوئے صرف نظر فرما اور آئندہ ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں اور ہم تیرے بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں اور جو کام تو نے ہمارے سپرد کئے ہیں ان کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ یاد رکھیں کہ ذاتی نمونے کی طرف لوگوں کی بہت توجہ ہوتی ہے، بہت نظر ہوتی ہے۔ کئی واقعات ایسے ہیں۔ ایک شخص نے مجھے بتایا کہ وہ احمدیت کے بہت قریب تھا، بیعت کرنے کے بہت قریب تھا، لیکن اس کے ایک احمدی عزیز نے اس سے ایک بہت بڑا دھوکہ کیا جس کی وجہ سے وہ باوجود جماعت کو اچھا سمجھنے کے احمدیت قبول کرنے سے انکاری ہو گیا۔ تو بہرحال یہ تو اس کی بدقسمتی تھی، شامت اعمال تھی جس کی وجہ سے اس کو موقع نہیں ملا۔ لیکن اس احمدی کا نام بھی اس کی اس بدی کے ساتھ لگ گیا۔ اس لئے اس حدیث کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہدایت کی طرف بلاؤ اور ہدایت کی طرف بلانے والے کا اجر سرخ اونٹوں کے حاصل کرنے سے زیادہ ہے۔ دینی اور دنیاوی انعامات سے اللہ تعالیٰ نوازتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہے۔ نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے۔ جب نماز پڑھو تو اس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک بدی سے خواہ وہ حقوق الٰہی کے متعلق ہو یا حقوق العباد کے متعلق ہو بچو''۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ صفحہ 303 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ عہد بیعت کو نبھانے والے بنیں۔ (۔) کی خوبصورت تعلیم کو اپنے اوپر بھی لاگو کریں اور دنیا کو پہنچانے والے بھی ہوں۔ اور جلد سے جلد (۔) کا غلبہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18 جون 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37321 میں شاذیہ پروین بنت محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاذیہ پروین گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 37322 میں بشریٰ بیگم بیوہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 71 گرام 530 ملی گرام -/51000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند رہائشی مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 37323 میں عاصمہ زریں بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ زریں گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 37324 میں امۃ الرشید زوجہ مبارک احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 3۔ نقد رقم بنک میں جمع -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی ولد نور ماہی ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹ ولد عبدالباسط بٹ ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 37325 میں عالیہ احمد زوجہ شاہد محمود قوم کھکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید دارالنصر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

تحریک وقف جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1958ء)

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 18 تولے مالیتی -/153000 روپے۔ 2۔ حق مہر مبلغ -/35000 جو کہ مذکورہ بالا زیور کی صورت میں وصول شدہ ہے۔ 3۔ مکان برقبہ 4 مرلے مالیتی -/1000000 روپے۔ اس میں والدہ ایک بھائی اور چار بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود احمد ولد حبیب اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد محمد علی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر 37326 میں صائمہ اکبر زوجہ اکبر احمد نسیم قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ اکبر گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد ولد بہادر خان سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد نسیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 37327 میں طاہرہ تبسم زوجہ ڈاکٹر عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ تبسم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خاوند موصیہ

مسل نمبر 37328 میں آمنہ رفعت بنت عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ رفعت گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالشکور والد موصیہ

مسل نمبر 37329 میں شاکرہ تسنیم بنت ڈاکٹر عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاکرہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا یعقوب احمد 19473 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالشکور والد موصیہ

مسل نمبر 37330 میں میاں ولی عطاء المنعم ولد ڈاکٹر عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں ولی عطاء المنعم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالشکور والد موصی

مسل نمبر 37331 میں شیراز احمد ملہی ولد کرامت علی ملہی قوم جاٹ ملہی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 کرامت علی ملہی والد موصی گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ملہی ولد کرامت علی ملہی (برادر موصی)

مسل نمبر 37332 میں جمال ناصر ولد ناصر محمود قوم ملہی پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان سمن آباد لاہور

خان نیم بلنٹس

سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
وکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:ksp_pk@yahoo.com

New **BALENO**
New look, better comfort
SUZUKI

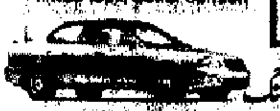

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS

معدے و پیٹ کی تکالیف

تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک نہ لگنے کی کمی کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	100/-	500/-	800/-

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ!

کی سوزش و سوجن کا مؤثر علاج

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 450/GH	20ML	100/-
GHP 344/GH	20ML	25/-

دونوں دوائیاں ملا کر دو ماہ باقاعدہ استعمال کریں
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

خون کی رگوں کی تنگی اور خون کے دباؤ کی زیادتی یعنی ہائی بلڈ پریشر کا مفید ترین علاج۔

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 340/GH	20ML	25/-
GHP 308/GH	20ML	25/-
GHP 312/GH	20ML	[illegible]
GHP 448/GH (SPL)	20ML	100/-

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 4-2 ماہ باقاعدہ استعمال کریں
تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/600
چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1400

نئی یا پرانی، خونی یا بادی، اندرونی یا بیرونی، مسے، فشر، ناسور خارش، جلن یعنی ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید ترین علاج۔

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 332/GH	20ML	25/-
GHP 312/GH	20ML	25/-
GHP 32/A.B.T	20ML	25/-
GHP 432/GH (SPL)	20ML	100/-

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 4-2 ماہ باقاعدہ استعمال کریں
تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/500
چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1300

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

212399

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد صاحب شیخ مارکیٹ دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مجید احمد صاحب ابن مکرم مہر دین صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ بعمر 38 سال ہارٹ فیل ہوجانے کی وجہ سے مورخہ 30 جولائی 2004ء کو وفات پاگئے۔ 31 جولائی کو ان کی نماز جنازہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے حلقہ بیت النور میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم عبدالرشید صاحب صدر محلہ دارالعلوم شرقی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد طاہر صاحب ابن حافظ محمد اشرف صاحب زعیم انصار اللہ نصیر آباد رحمٰن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نانی جان مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد عبدالباری صاحب (مرحوم) چند روز سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ تین دن سے بیہوش ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے (C.C.U) میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں علی شیر صاحب شاہدرہ لاہور سے لکھتے ہیں کہ میرے والد مکرم میاں عبدالماجد صاحب چیف ایگزیکٹو میاں بھائی پاکستان کا دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ آپریشن کو کامیاب فرمائے اور آپریشن کی تمام پیچیدگیاں دور فرمائے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اگست 2004ء	
طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
وقت عصر	4:40
غروب آفتاب	6:36
وقت عشاء	8:01

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سکیم کے تحت 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے پانچ صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

اعلان داخلہ

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی نے ایم اے / ایم ایس سی پارٹ ون میں مختلف مضامین میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دودھ نہ پینے کا نقصان نیوزی لینڈ یونیورسٹی کی میڈیکل تحقیق کے مطابق دودھ نہ پینے والے بچوں میں ہڈیاں ٹوٹنے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کی ہڈیوں میں معدنیات کی مقدار کم اور وزن بڑھنے لگتا ہے۔ 18 سال تک کے افراد دن میں 4 بار دودھ، دہی یا پنیر کا استعمال کریں۔

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ

ترقی کی شاہراہ پر گامزن
لیپرو سکوپک (کیمرے اور دوربین سے) سرجری کا آغاز
پتے کی پتھری۔ گائنی کے مریضوں کی تشخیص کیلئے
زیر نگرانی: اسسٹنٹ پروفیسر اظہر جاوید احمد (ایف سی پی ایس)
18۔ اگست کے بعد ہر بدھ دوپہر 3 بجے کے بعد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 213944-214499

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

ہمارا نصب العین۔ دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی القمر (ربوہ)
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کی محفوظ ماحول میں کامیاب تعلیمی بنیاد اور عمدہ تعلیم و تربیت کیلئے خاص طور پر ہماری A-I نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر 211039

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پکل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیا، سائرس
ڈالمان، ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر
سپلٹ AC، ونڈو AC
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
7223228-7357309